FORB Learning Platform

اسکرپٹ: مذہب یا عقیدے کی آزادی کے مندرجات ... والدین اور بچے

شہری اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی معاہدہ کی دفعہ 18 میں مذہب اور عقیدے کی آزادی کے حوالے سے والدین اور بچوں کے خصوصی حقوق کی وضاحت کی گئی ہے۔ والدین اور قانونی سرپرستوں کو اپنے بچوں کو مذہبی اور اخلاقی تعلیم دینے کا حق حاصل ہے اور یہ بھی کہ وہ اپنی گھریلو زندگی کو اپنے عقائد کے مطابق چلائیں۔

لیکن صرف بڑوں کو ہی انسانی حقوق حاصل نہیں ہیں! بچوں کو بھی مذہب یا عقیدے کی آزادی کا حق حاصل ہے... مثال کے طور پر کسی مذہبی کمیونٹی کی زندگی کا حصہ ہونا اور ان کی مذہبی عبادات اور تہواروں میں شامل ہونا۔ بچوں کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے والدین اور سرپرستوں کی خواہشوں کے مطابق مذہبی تعلیم حاصل کرسکیں۔ انہیں ان کے والدین کی مرضی کے خلاف کسی لازمی مذہبی ہدایات میں شریک ہونے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا اور جب بچے بڑے ہوجائیں تو خود ان کی اپنی خواہشات کو مدنظر رکھنا بھی ضروری ہے۔

ان حقوق کی پامالی کی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔ وسطی ایشیا کے ممالک میں، سوویت ماضی کے ایک ورثے کے طور پر حکومتوں کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ معاشرے کے ہر پہلو کو کنٹرول کریں۔ مثال کے طور پر تاجکستان میں قانونی طور پر اٹھارہ سال سے کم عمر کے بچوں کو کسی بھی مذہبی عبادت یا تقریب میں شامل ہونے کی اجازت نہیں ہے، سوائے جنازے میں شرکت کے۔ اور کئی وسطی ایشیائی ریاستوں میں حکومتوں نے سکول جانے والے ان بچوں کی تفتیش کی ہے اور ہراساں کیا ہے جو مسجدوں یا مسیحی چرچوں میں گئے یا جو سمر کیمپ جیسی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے بچوں کو سکولوں میں سب کے سامنے مذمت کا نشانہ بنایا ہے۔

تو کچھ حکومتیں بچوں کو مذہب پر عمل سے روکتی ہیں۔ کچھ اور حکومتیں اقلیتی مذاہب سے تعلق رکھنے والے بچوں کو مذہبی ہدایات میں شرکت کرنے پراس لیے مجبور کرتی ہیں کہ انہیں اکثریتی مذہب قبول کروایا جائے۔ حالانکہ حکومتوں کا یہ فرض ہے کہ یہ یقینی بنائیں کہ بچے لازمی مذہبی ہدایات میں شرکت سے نہ صرف نظری بلکہ عملی طور پر استثنا حاصل کرسکیں۔

ترکی میں مذہبی ثقافت اور اخلاقیات کے نصاب میں کچھ اصلاحات کے باوجود لازمی مذہبی ہدایات شامل ہیں۔ یہودی اور مسیحی طلبہ کو نظری طور پر اس سے استثنا حاصل ہے لیکن یہ استثنا حاصل کرنا عملی طور پر بہت مشکل یا ناممکن ہوسکتا ہے۔ جبکہ، علوی، بہائی، لامذہب، ملحد خاندانوں کے طلبہ کو بھی، جن کے اپنے اعتقادات ہیں، ان کلاسز میں شرکت پر مجبور کیا جاتا ہے۔ ان تمام مثالوں میں والدین اور بچوں کے حقوق پامال ہوتے ہیں۔

بچے کے حقوق پر معاہدہ (سی آر سی) ہونے سے قبل بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون میں بچے کے حقوق کو خاص طور پر موضوع نہیں بنایا گیا تھا۔ مذکورہ بالا معاہدے (کنونشن) نے اس صورت حال کو تبدیل کیا اور اس پر زور دیا کہ بچے بھی حقوق رکھتے ہیں اور دفعہ 14 کی رو سے وہ مذہب یا عقیدے کی آزادی کا حق بھی رکھتے ہیں۔

دفعہ 14 میں بچوں کو آزاد لیکن زد پذیر قرار دیا گیا ہے جنہیں اپنے مذہب یا عقیدے کی آزادی کو استعمال کرنے کے لیے والدین یا سرپرستوں کی مدد اور رہنمائی کی ضرورت ہے، خاص طور پر جب اس کا تعلق ریاست کے ساتھ ہو۔

اس کنونشن کے مطابق تمام معاملات کو دیکھنے کا اصول یہ ہے کہ بچے کا بہترین مفاد کس میں ہے۔ یہ بچوں کے اس حق پر بھی زور دیتا ہے کہ وہ ان تمام معاملات میں اپنی رائے دے سکتے ہیں جن سے وہ متاثر ہوتے ہیں۔ جو بھی ہو، یہ اکثر بالغ، خاص طور پر والدین ہوتے ہیں جو یہ طے کرتے ہیں کہ بچوں کے بہترین مفادات کیا ہیں اور پھر ان کی طرف سے بات کرتے ہیں۔

تاہم بعض اوقات بچوں اور والدین کے مفادات مختلف ہوسکتے ہیں۔ ایسے کیسز میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بچوں کے حق کو والدین کے اسی حق کے ساتھ توازن قائم کرنا پڑے گا۔ مثال کے طور پر کس عمر میں بچے کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ مذہبی عبادت، رسم یا عقیدے کے بارے میں فیصلہ کرسکے۔ مثلا کیا وہ چرچ جانا چاہتے ہیں؟

بچوں کے حقوق پر کنونشن کے مطابق مذہب یا عقیدے کے معاملات میں والدین کی ہدایات بچے کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کے مطابق ہونی چاہییں۔ دوسرے لفظوں میں بچہ جوں جوں بڑا اور سمجھدار ہوتا ہے اتنی ہی زیادہ آزادی انہیں حاصل ہونی چاہیے۔

بین الاقوامی قانون کے مطابق، بلوغت کی عمر اٹھارہ سال ہے۔ لیکن بچے جیسے بڑے ہورہے ہوتے ہیں تو کس حد تک آزادی اور ذہنی پختگی وہ حاصل کرتے ہیں اس کا بڑی حد تک تعلق ان کی ثقافت اور ان کے سیاق و سباق سے ہے۔ مختلف ممالک میں مختلف قوانین اور ضابطے ہیں۔ مثال کے طور پر سویڈن میں بچے کو بارہ سال کی عمر کے بعد ان کی مرضی کے خلاف کسی مذہبی کمیونٹی کا حصہ نہیں بنایا جاسکتا۔

بچے کے حقوق پر کنونشن نے ایک عالمی اصول یہ طے کردیا ہے جس کا والدین کو بچوں کی پرورش میں خیال رکھنا ضروری ہے۔۔ اور وہ اصول یہ ہے کہ مذہب یا عقیدے پر کوئی عمل ایسا نہ ہو جو بچے کی جسمانی اور ذہنی صحت کو نقصان پہنچائے یا بچے کی ترقی میں رکاوٹ ہو۔

مذہب اور عقیدے کی آزادی کے والدین کے حقوق اور بچوں کے حقوق سے متعلق زیادہ کیسز عدالتوں میں نہیں جاتے۔ تاہم یہووا کے گواہوں کی کمیونٹی کے والدین کے اس حق کے خلاف کہ وہ بچوں کو ضرورت پڑنے پر خون لگوانے سے روک دیں، عدالت کے فیصلے کی مثال موجود ہے۔ عدالت نے اس مثال میں والدین کے مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حق کے خلاف بچے کی زندگی کے حق میں فیصلہ دیا۔

مختصر یہ کہ ہم نے اس فلم میں والدین اور بچوں کے حقوق کے بارے میں جانا۔ بچوں کو مذہب یا عقیدے کی آزادی کا حق حاصل ہے اور والدین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے اعتقادات کے مطابق بچوں کی پرورش کریں۔ یہ اس انداز میں ہونا چاہیے کہ بچے کی بڑھوتری کے مطابق ہو اور مذہب یا عقیدے پر عمل سے اس کی جسمانی اور ذہنی صحت اور اس کی ترقی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ ان حقوق کی پامالی کی مثالوں میں وہ ریاستیں شامل ہیں جو بچوں کو مذہب پر عمل سے روکتی ہیں اور وہ ریاستیں جو اقلیتی مذہب کے بچوں پر اکثریتی مذہب کی ہدایات کو زبردستی لاگو کرتی ہیں۔

آپ مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حوالے سے والدین اور بچوں کے حقوق کے بارے میں مزید معلومات اس ویب سائٹ پر موجود تربیتی مواد سے حاصل کرسکتے ہیں، جن میں انسانی حقوق پر ان دستاویزات کا متن بھی شامل ہے جن کا یہاں حوالہ دیا گیا ہے۔

Copyright: SMC 2018